8895-زنا کرنے کے بعد اسلام قبول کرے تو کیا اسے حد لگے گی

سوال

کافر نے زنا کرنے کے بعد اسلام قبول کرلیا تو کیا اس پر حد جاري ہوگی ؟

پسندیدہ جواب

جب ذمی نے زنا کا ارتکاب کیا اور پھر اسلام قبول کرلیا، اور گواہی سے زنا بھی ثابت ہوگیا تو اس سے حد ساقط ہوجائے گی، لھذا نہ تو اسے حد لگائی جائے گی اور نہ ہی تعزیر؛ امام شافعی رحمہ اللہ تعالی نے اس کی دلیل مندرجہ ذیل فرمان باري تعالی سے لی ہے :

.{آپ کافروں سے کہہ دیں کہ اگر وہ باز آجائیں اور رک جائیں تو جو کچھ گزر چکا ہے معاف کردیا جائے گا}.الانفال (38)

اور مندرجہ ذیل فرمان نبوي صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی استدلال کیا جاتا ہے :

عمرو بن عاص رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اسلام پچھلے تمام (گناہوں) کو ختم کردیتا ہے) صحیح مسلم

اور اس لیے کہ قرآن مجید کی نص اس پر دلالت کرتی ہے کہ چور اور ڈاکو جب توبہ کرلیں تو اس سے حد ساقط ہوجاتی ہے، تو کافر سے بالاولی ساقط ہوگی اور اس لیے بھی کہ اسلام قبول کرنے کے بعد اس پر حد جاري کرنا اسے اسلام سے متنفر کرے گا، اور اس طرح کی علت کی بنا پر اس سے نمازوں کی قضاء بھی ساقط قرار دیتے ہیں.